ماحول اور آب وہوا کی تبدیلی

یو این ڈی پی پاکستان میں دیرپا توانائی کے طریقے فراہم کرنے، ایکوسسٹمز کو ان کی اصل حالت میں برقرار رکھنے اور آب وہوا کی تبدیلی کی شدت کم کرنے اور طرززندگی اس کے مطابق ڈھالنے کے لئے تعمیر استعداد پر حکومت،اداروں اور لوگوں کی حمایت کر رہا ہے۔ ہماری سرگرمیوں کے اہم شعبوں میں آب وہوا کی تبدیلی کی شدت کم کرنے، طرز زندگی اس کے مطابق ڈھالنے اور قدرتی وسائل کو دیرپا انداز میں بروئے کار لانے کے علاوہ ایکوسسٹمز کا تحفظ شامل ہیں۔

یو این ڈی پی پاکستان میں ذرائع معاش بہتر بنانے کے لئے حکومت، اداروں اور لوگوں کی حمایت کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں آب و ہوا کی تبدیلی کی شدت کم کرنے اور طرززندگی اس کے مطابق ڈھالنے، دیرپا توانائی کے طریقے فراہم کرنے اور ایکوسسٹمز(Ecosystems) کو ان کی اصل حالت میں برقرار رکھنے کے لئے استعداد بہتر بنائی جا رہی ہے۔ یو این ڈی پی کی طرف سے اختیار کئے گئے مثالی لائحہ عمل میں پالیسی اصلاحات، اداروں و انسانوں کی تعمیر استعداد اور فیلڈ میں جدت پر مبنی اقدامات شامل ہیں جن میں بالخصوص خیبرپختونخواء اور گلگت بلتستان کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

ہمارے مقاصد

حال ہی میں منظور کی گئی آب و ہوا کی تبدیلی پر قومی پالیسی کے پیش نظر ہمارا مقصد آب و ہوا کی تبدیلی کو حکومت کے ترقیاتی ایجنڈا میں ترجیحی حیثیت دلانا ہے۔ اس مقصد کے لئے ہم طرز زندگی کو آب و ہوا کی تبدیلی کے مطابق ڈھالنے اور اس کی شدت کم کرنے کے مختلف پروگراموں کی تشکیل اور عملدرآمد پر کام کر رہے ہیں جو دیرپا توانائی، واٹر مینجمنٹ اور ایکوسسٹمز کے تحفظ سے متعلق ہیں۔ مزید

تفصیلی صورتحال

یو این ڈی پی نے بدین، صوبہ سندھ میں توانائی کو فعال انداز میں استعمال کرنے والے مکانات کی تعمیر میں معاونت فراہم کی۔

ماحول اور آب و ہوا کی تبدیلی کا دیرپا ترقی کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ ہے۔ آب وہوا کی تبدیلی کے حوالے سے پاکستان کو درپیش خطرات اپنی نوعیت کے اعتبار سے منفرد اور نمایاں ہیں۔ یو این ڈی پی پاکستان ذرائع معاش کو بہتر بنانے کے لئے کام کر رہا ہے جس کے لئے دیرپا توانائی کے طریقے فراہم کرنے، بائیوڈائیورسٹی (Biodiversity)اور ایکوسسٹمز کو ان کی اصل حالت میں برقرار رکھنے، آب و ہوا کی تبدیلی کی شدت کم کرنے اور طرززندگی اس کے مطابق ڈھالنے کے لئے تعمیر استعداد پر کام کیا جا رہا ہے۔ یو این ڈی پی کی طرف سے اختیار کئے گئے مثالی لائحہ عمل میں پالیسی اصلاحات کے علاوہ اداروں اور انسانوں کی تعمیر استعداد شامل ہیں۔ یو این ڈی پی اور وزارت تبدیلی آب وہوا کی

مشترکہ سرگرمیوں کے نتیجے میں آب وہوا کی تبدیلی پر قومی پالیسی کی منظوری دی گئی اور اس کا اجراء کیا گیا۔ ہم نے دیرپا ترقی پر قومی حکمت عملی کے مسودہ کی تیاری میں حکومت کو معاونت فراہم کی جو جون

2012 میں ''یو این سسٹین ایبل ڈویلپمنٹ کانفرنس (UN Sustainable Development Conference - Rio+20) '' میں پیش کی گئی۔

آب و ہوا میں تبدیلی کی شدت کم کرنے اور طرز زندگی اس کے مطابق ڈھالنے کی کوششیں
طرز زندگی کو آب و ہوا کی تبدیلی کے مطابق ڈھالنا ترقی پذیر اقوام کے نزدیک اہم ترین چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے اور پاکستان کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جو آب و ہوا کی تبدیلی کے منفی اثرات کے باعث شدید خطرات سے دوچار ہیں۔ یو این ڈی پی ان خطرات کے تجزیہ، اداروں کی تعمیر استعداد اور ملک کے مختلف ایکو ریجنز (Eco-regions) میں طرززندگی آب و ہوا کی تبدیلی کے مطابق ڈھالنے کے اقدامات پر عملدرآمد کی قومی کوششوں میں معاونت فراہم کرے گا۔ طرززندگی ڈھالنے کے حوالے سے مختلف اداروں اور کمیونٹیز کی ضروریات جامع انداز میں پوری کرنے کے لئے ایک قومی پروگرام پر عمل کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں اسے یو این ڈی پی کے تمام موضوعاتی شعبوں کے تحت کام کرنے والے تمام جاری منصوبوں کا حصہ بنایا جائے گا۔ یو این ڈی پی اہم متعلقہ فریقوں کو آب و ہوا پر سرمایہ کاری کے مختلف میکنزم تک رسائی کے علاوہ آب وہوا میں تبدیلی پر مقامی فنڈز قائم کرنے میں بھی مدد دے گا۔

دیرپا توانائی، سب کے لئے

پاکستان کو توانائی کے شدید بحران کا سامنا ہے اور توانائی کے قابل انحصار ذرائع تک کئی علاقوں کے لوگوں کی رسائی یا تو نہ ہونے کے برابر ہے یا پھر بالکل بھی نہیں ہے۔ یہ صورتحال موقع پیدا کرتی ہے کہ توانائی کی قلت کا شکار ان علاقوں میں توانائی کے دیرپا اور قابل تجدید آپشنز کو فروغ دیا جائے۔ دنیا بھر میں دیکھنے میں آیا ہے کہ سولر، ونڈ، ہائیڈرو اور بائیوگیس /بائیو ماس سسٹمز توانائی کی مقامی ضروریات پوری کرنے کے لئے انتہائی موزوں رہے ہیں۔ اسی طرح پاکستان کو درپیش توانائی بحران کو دور کرنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ توانائی کا فعال طریقے سے استعمال کرنے والے کم لاگت طریقوں کو فروغ دیا جائے۔ بحران کی شدت کم کرنے کے اقدامات کے طور پر قابل تجدید توانائی کے فروغ اور توانائی کے فعال طریقے سے استعمال پر کام کیا جائے گا۔ اسی طریقہ کار کو پھر ملک کے دورافتادہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر اپنایا جا سکے گا۔

ایکوسسٹم کا تحفظ

پاکستان میں آبادی کی اکثریت کے ذرائع معاش کا انحصار زمین، پانی اور ماہی گیری سمیت قدرتی وسائل کے استعمال پر ہے۔ دورافتادہ پہاڑی، بارانی/ نیم بارانی اور ساحلی علاقوں میں مقامی آبادی تقریباً مکمل طور پر قدرتی وسائل پر انحصار کرتی ہے۔ ان میں سے بعض ایکوسسٹمز عالمی سطح پر بھی اہمیت کے حامل ہیں اور یہاں ایسے نباتات و حیوانات موجود ہیں جو نایاب ہیں اور صرف انہی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ مقامی آبادی کے ذرائع معاش اور قدرتی سرمایے کے تحفظ کے لئے ایسے طریقوں کو فروغ دینا ناگزیر ہے جو ان ایکوسسٹمز کے دیرپا استعمال کو یقینی بنائیں۔ یو این ڈی پی اس سلسلے میں مخصوص اقدامات کے ذریعے قدرتی وسائل کے دیرپا استعمال کو فروغ دے گا جس کے لئے مقامی لوگوں کو بہتر متبادل طریقے فراہم کئے جائیں گے تاکہ وہ محض ان وسائل کو استعمال کرنے تک محدود نہ رہیں بلکہ انہیں فعال طریقے سے بروئے کار لانا سیکھیں۔ ان اقدامات کی بدولت ملک کے مختلف علاقوں کی مصنوعات کو دیرپا انداز میں بروئے کار لانے کے لئے مارکیٹ چین (Market Chains) قائم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔مصنوعات و خدمات کی افادیت میں اضافہ کے انہی طریقوں کو پھر دیگر بڑے علاقوں میں اپنایا جائے گا اور اس سلسلے میں مقامی حکومت کے اداروں اور کمیونٹیز کو ساتھ ملایا جائے گا۔

ماحول اور آب و ہوا کی تبدیلی :ایک طائرانہ جائزہ

*پاکستان ایک رنگارنگ جغرافیہ کا حامل بڑا ملک ہے جو ایکوسسٹم کے اعتبار سے متعدد نمایاں خصوصیات کا حامل ہے جن میں پہاڑی، صحرائی، ندی نالوں والے، دلدلی اور ساحلی ایکوسسٹمز شامل ہیں جہاں طرح طرح کے منفرد نباتات و حیوانات بستے ہیں۔

*پاکستان شمال کی جانب 24 درجے، 37 درجے عرض بلد اور مشرق کی جانب 61 درجے، 75 درجے طول بلد پر واقع ہے۔ یہ شمال سے جنوب کی جانب 1600 اورمشرق سے مغرب کی جانب 885 کلومیٹر پر مستطیل کی شکل میں پھیلا ہوا ہے جس کا کل رقبہ 880,000 مربع کلومیٹر اور ساحلی پٹی 1046 کلومیٹر طویل ہے۔

*جغرافیہ اور آب و ہوا کے اعتبار سے انتہائی رنگارنگ حالات کے باعث پاکستان کو 11 جغرافیائی، دس ایگرو ایکولوجیکل (Agro-ecological)اور 9 بڑے ایکولوجیکل (Ecological) زونز میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

*یہ دنیا کا واحد ملک ہے جہاں عرض بلد کا فرق سب سے زیادہ ہے چونکہ پاکستان میں 8,000 میٹر سے زائد بلندی کی حامل کئی پہاڑی چوٹیوں کے ساتھ ساتھ سطح سمندر کے تقریباً برابر واقع اس کی سب سے بڑی بندرگاہ (کراچی) بھی موجود ہے۔

*پاکستان کے ایک وسیع رقبے پر گلیشئرز موجود ہیں اور تقریباً 15,000 مربع کلومیٹر کا علاقہ 5,000 گلیشئرز پر مشتمل ہے جو تیزی سے پسپائی اختیار کر رہے ہیں۔ اس پسپائی کا تناسب گزشتہ دہائی میں 23 فیصد تک پہنچ چکا ہے۔

*پاکستان میں جنگلات کا رقبہ کافی کم ہے (صرف 4 فیصد)۔

*آب وہوا کی تبدیلی کے اثرات کے حوالے سے پاکستان کا شمار دنیا کے انتہائی پرخطر ممالک میں ہوتا ہے۔

*ماحولیاتی انحطاط کے باعث پاکستان سالانہ تقریباً 6 فیصد جی ڈی پی کا نقصان اٹھا رہا ہے۔

*نصف سے زائد آبادی اپنے ذرائع معاش کے سلسلے میں قدرتی وسائل کے استعمال پر انحصار کرتی ہے۔

*ڈیڑھ کروڑ افراد کو بجلی تک رسائی میسر نہیں ہے۔

*گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کے اعتبار سے پاکستان سب سے کم اخراج والے ممالک میں شمار ہوتا ہے (کل عالمی اخراج کا صرف 0.8 فیصد) پھر بھی صنعتی اور عمارتی شعبے میں توانائی کو غیرفعال طریقے سے استعمال کیا جا رہا ہے۔

*پاکستان متعدد کثیر ملکی ماحولیاتی معاہدوں (MEAs) پر دستخط کر چکا ہے جن میں اوزون کی تہہ پر اثرانداز ہونے والے مواد کے حوالے سے مانٹریال پروٹوکول، آب و ہوا کی تبدیلی پر اقوام متحدہ کا فریم ورک کنونشن، یونائیٹڈ نیشنز کنونشن آن بائیولوجیکل ڈائیورسٹی(United Nations Convention on Biological Diversity)، یونائیٹڈ نیشنز کنونشن ٹو کامبیٹ ڈیزرٹیفکیشن (United Nations Convention to Combat Desertification)، کیوٹو پروٹوکول اور سٹاک ہوم کنونشن آن پرسسٹنٹ آرگینک پلیوٹینٹس (Stockhom Convention on Persistent Organic Polutants) بھی شامل ہیں۔